ادارہ

تعارف وتبصرہ کتب

• فیصلہ..........علامہ شمس الحق افغانیؒ

زیر تبصرہ کتاب کا پس منظر یہ ہے کہ چند مسائل (علم غیب، توسل، کرامات، استغاثہ وغیرہ) پردو جماعتوں کا تنازعہ ہوا۔ مذکورہ مسائل پر آخری فیصلے دینے کے لیے فریقین نے حضرت علامہ شمس الحق افغانی رحمۃ اللہ علیہ کو ثالث مقرر کرکے ان کی خدمت میں اٹھارہ متنازعہ مسائل پر مشتمل ایک سوال نامہ پیش کیا گیا۔ حضرت علامہ نے ان تمام مسائل پر جمہور اہل سنت والجماعت کا موقف انتہائی اختصار اور جامعیت کے ساتھ تحریری طور پر ایک رسالے کے شکل میں سپرد قلم کیا۔ بعد میں یہ رسالہ معدن السرور فتوی بہاولپور اور صحیح مسلک کے نام سے چھپا۔ یہ رسالہ ایک عرصہ دراز سے ناپید تھا۔ اس کی سابقہ طباعتیں بھی طباعت اور تصحیح متن کے حوالے سے انتہائی کمزور تھیں۔ مولانا وقار احمد جلات نے اس کے سابقہ دو نسخوں کو سامنے رکھ اس کی از سرِ نو کمپوزنگ کی۔ تحقیق وتخریج کے عمدہ مراحل سے گزار کر اس کے شروع میں ایک متین مقدمہ تحریر کیا، جس سے رسالے کا ظاہری ومعنوی حسن دوبالا ہوا ہے۔ اردو زبان میں خصوصا تحقیق اور تدوین متن کے فنی طریقہ کار پر مبنی کام بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔ فاضل محقق کی یہ کاوش اس لحاظ سے قابل صد مبارکباد ہے۔ ہم امید رکھتے ہیں کہ وہ مستقبل میں اردو کے دینی ادب کی نسبتا زیادہ اہم اور تحقیق وتخریج کی زیادہ مستحق کتابوں کی طرف اپنی توجہ مبذول کریں گے، تاکہ ہمارے اکابر کا عظیم علمی میراث قابل اعتماد اور مدلل انداز میں لوگوں تک پہنچ پائے۔ ناشر: مرکز البحوث الاسلامیۃ مردان (مبصر: محمد جان اخونزادہ حقانی)

• قیامت کو ملیں گے .... جناب محمد حنیف

کوئی اتفاق کرے یا نہ کرے لیکن درحقیقت شاعری کا تعلق سراسر دل سے ہے، اور اس کے ذریعہ اپنے اظہار مافی الضمیر دل کی زبان سے ادا کیا جاتا ہے اور دل ہی کے کانوں سے سنا بھی جاتا ہے۔ شاعری میں انسان اپنی اردگرد کے حالات، مشاہدات، ذاتی واقعات، رنجشوں، خوشیوں اور حسرتوں اور مسرتوں، غم و پیار اور محبت کے اظہار کیلئے سارے شگفتہ الفاظ چن کر نت نئے انداز اور جاذبانہ اسلوب سے اپنی آرزؤں اور تمناؤں اور حسرتوں کو بیان کرکے التجاؤں کے لئے دامن پھیلاتا ہے۔

شاعری نیکی کا ایک وسیلہ ہے، یہ بچھڑے ہوئے لفظوں کو ملاتی ہے اور جب تک یہ کائنات اس

روپ میں موجود ہے تو شاعری بھی اسی طرح ہوتی رہے گی اور ہوتی چلی جائے گی۔زیر تبصرہ کتاب ''قیامت کو ملیں گے'' جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے طباعتی شعبہ موتمر المصنفین ،شعبہ کمپوزنگ کے روح رواں جانب بابر حنیف صاحب کے والد بزرگوار محترم جناب محمد حنیف صاحب کی شاعری کا شاندار مجموعہ ہے۔ جناب محمد حنیف صاحب نے نوشہرہ میں سکول آف آرمر میں اپنی خدمات انجام دیں اور علم وادب ،کتاب وقلم کے ساتھ اپنے آپ کو جوڑے رکھا۔اور ساتھ ساتھ اپنے شوق وہنر پینٹنگ کو بھی جاری رکھا جس کی جھلک اس کتاب میں ہمیں دیکھنے کو ملتی ہے۔اس کتاب کے پڑھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جناب محمد حنیف صاحب کی ساری زندگی مصائب اور مشکلات سے عبارت ہے اوران کی شاعری میں بھی انہی مصائب کے اشارے ،کنائے پڑھنے کو ملتے ہے،حنیف صاحب کا اس سے پہلے ''غم نیلگوں'' کے نام سے 2002ء میں شعری مجموعہ بھی منظر عام پر آچکا ہے۔ وہ بھی قارئین اور شائقین شعر وادب سے داد وتحسین وصول کر چکا ہے۔زیر نظر مجموعہ ''قیامت کو ملیں گے'' محترم حنیف کے دوسرے شعری مجموعے نے بھی منظر عام کو معطر کر کے حلقہ شعر وادب کی لڑی میں پروئے ہوئے موتیوں میں نیا اضافہ کردیا، اس مجموعہ میں انہوں نے محبت کا دریا بڑے جوش کے ساتھ بہایا ہے،جذبات کا سمندر امڈ رہا ہے کہ اس کا کوئی کنارہ نہیں،دنیا میں سب سے بڑا غم جواں سال بیٹے کی موت کا ہوتا ہے،یہ مجموعہ بھی شاعر کے تمناؤں اور آرزؤں کا عکس ہے،اپنے جگر گوشے جناب فیصل حنیف مرحوم کے جوانمرگی کے احساس نے شاعر کے جگر کو پارہ پارہ کیا ہوا ہے۔اسی وجہ سے ان کو شاعری کے اس مجموعے کی تیاری کا تہیہ کرنے پر مجبور کیا۔ اس رنج وغم نے انہیں نڈھال کردیا،اب اس غم کو چھپانا ان کے بس کی بات نہ تھی، انہوں نے اپنے مصائب ،مشکلات اور دُکھوں کے احساس کو چھپا کے نہیں رکھا۔اس احساس کے گھر خانے سے موتی پہ موتی پیرو دیئے،ان کے شعروں میں والہانہ لگاؤ ہے،سادگی ہے،ان کی شعروشاعری اپنے جگر گوشے کی روح سے محبت سے سرشار ہیں اور اس احساس پر روتی ہوئی آنکھ ہی ان کا سب سے بڑا سرمایہ ہیں، یہ مجموعہ شاعری کے مختلف اصناف کے ساتھ چند خطوط ،انگریزی کی چند غزلیات اردو ترجمے کے ساتھ اس میں شامل ہیں اور شاعر کی ہاتھ سے بنی ہوئی پینٹنگ (تصاویر) ہر احساس کے ساتھ اس کے مطابق شائع کی ہیں۔ ٹائٹل جاذب نظر اور دلکش کاغذ کیساتھ ۱۱۲ صفحات پر مشتمل ۔/۱۵۰ روپے میں یہ مجموعہ موتمر المصنفین جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک سے دستیاب ہے۔اللہ کرے اس مجموعے کو قبولیت عام وخاص حاصل ہو۔کتاب کی ضخامت ۱۱۲صفحات جبکہ قیمت ۱۵۰ روپے ہے ، کتاب موتمر المصنفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے دستیاب ہے۔ 0333-9167789 (مبصر: محمد اسلام حقانی)